آن لائن اکیڈمی کا پیڈ ورژن داخلہ لنک، بغیر اجازت دوستوں میں شیئر کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مجھے یہ پوچھنا ہے کہ آج کل جو آن لائن اکیڈمیاں چل رہی ہیں، ان میں طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ: جب ہم انہیں فیس ادا کرتے ہیں، تو وہ ہمیں ایک لنک اور اس کا پاس ورڈ بھیجتے ہیں، جس کے ذریعے ہماری کلاس ہوتی ہے، اس میں اکثر لڑکے ایسا کرتے ہیں کہ، وہ بغیر اجازت لیے اپنے دوستوں کو بھی وہ لنک اور پاس ورڈ مفت میں دے دیتے ہیں، اس سے یہ ہوتا ہے کہ استاد کے پاس فیس دے کر پڑھنے والے طلبا کم ہو جاتے ہیں، جس سے استاد کا نقصان ہوتا ہے۔ تو کیا یہ عمل درست ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر آن لائن اکیڈمی کی طرف سے صرف اس اکیڈمی میں فیس دے کر پڑھنے والوں کو لنک اور اس کا پاس ورڈ دیا جاتا ہے، کسی اور کو بغیر فیس دیئے پڑھنے کی اجازت نہیں ہوتی، تو پھر فیس دینے والے طلبا کا (فیس نہ دینے والے) کسی اور سٹوڈنٹ کو، اکیڈمی والے سے اجازت لیے بغیر یہ لنک اور پاس ورڈ شیئر کرنا شرعا درست نہیں کہ یہ دھوکہ وخیانت ہے اور یہ دونوں کام ناجائز و حرام ہیں، اسی طرح جو لوگ اکیڈمی والوں کی اجازت کے بغیر، مفت پڑھتے ہیں، ان کا مفت پڑھنا بھی جائز نہیں۔

نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من غش فلیس منا" ترجمہ: جو دھوکہ دہی کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (سنن الترمذی، صفحہ 513، حدیث: 1315، دار ابن کثیر)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "امانت میں خیانت اور معاہدہ میں غدر کسی کے ساتھ جائز نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 688، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4476

تاریخ اجراء: 04 جمادی الاخریٰ 1447ھ / 26 نومبر 2025ء